دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

فتوی نمبر 31738

برائے رابطہ 0300-7895331 | 0300-9606524

www.darululoomkabirwala.com

owaisirshadahmad@gmail.com

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آجکل جانور ادھیارے پر دیتے ہیں اور اسکی صورت یہ ہوتی ہے کہ مثلاً ایک آدمی کے پاس ایک گائے ہے اور اسکی کل قیمت پچاس ہزار ہے، اور گائے کا مالک دوسرے کو آدمی کو کہتا ہے کہ آپ اسکی دیکھ بھال کرو اسکے بچے آدھے آدھے ہوں گے، اور جب گائے کو بیچیں گے تو میں گائے کی مکمل قیمت لے لوں گا باقی نفع آدھا آدھا ہوگا، آیا یہ صورت جائز ہے یا نہیں۔۔۔۔۔؟

المستفتی

محمد مبشر بلال باجوہ

۰۳۲۰،۲۰۸۷۹۰۵

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں ذکر کی گئی صورت جائز نہیں ہے۔ اسکی جائز صورت یہ ہے کہ مالک اپنا آدھا جانور پرورش کرنے والے شخص کو گفٹ کردے یا آدھا جانور اسکو متعین قیمت کے بدلہ [redacted] فروخت کردے، چاہے اسکی قیمت ادھار طے کرلیں، البتہ قیمت کی ادائیگی کی مدت طے کرلیں۔ پھر چاہے مقررہ مدت تک ادا نہ ہونے کی صورت میں مزید مہلت دیدی جائے۔ ایسا کرنے سے وہ جانور دونوں شریکوں کے درمیان مشترک ہوگا۔ جانور کے اخراجات دونوں میں کے حصہ کے مطابق تقسیم ہوں گے، جبکہ دودھ بھی بقدر حصہ مشترک ہوگا، نیز خدمت کرنے والا دوسرے شریک سے اسکے حصے کی خدمت کی اجرت طے کر کے لے سکتا ہے، البتہ اگر خدمت کرنے والا احسان کرتے ہوئے اپنی اجرت نہ لے اور دوسرا شریک احسان کرتے ہوئے اپنے حصہ کا دودھ نہ لے تو بھی جائز ہے۔

الفتاوى الهندية (2/ 335)

وَعَلَى هَذَا إذَا دَفَعَ الْبَقَرَةَ إلَى إنْسَانٍ بِالْعَلَفِ لِيَكُونَ الْحَادِثُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ فَمَا حَدَثَ فَهُوَ لِصَاحِبِ الْبَقَرَةِ وَلِذَلِكَ الرَّجُلِ مِثْلُ الْعَلَفِ الَّذِي عَلَفَهَا وَأَجْرُ مِثْلِهِ فِيمَا قَامَ عَلَيْهَا وَعَلَى هَذَا إذَا دَفَعَ دَجَاجَةً إلَى رَجُلٍ بِالْعَلَفِ لِيَكُونَ الْبَيْضُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ،

Scanned with CamScanner

الفتاوى الهندية (2/ 335)

وَالْحِيلَةُ فِي ذَلِكَ أَنْ يَبِيعَ نِصْفَ الْبَقَرَةِ مِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ وَنِصْفَ الدَّجَاجَةِ وَنِصْفَ بَذْرِ الْفَلِيقِ بِثَمَنٍ مَعْلُومٍ حَتَّى تَصِيرَ الْبَقَرَةُ وَأَجْنَاسُهَا مُشْتَرَكَةً بَيْنَهُمَا فَيَكُونَ الْحَادِثُ مِنْهَا عَلَى الشَّرِكَةِ، كَذَا فِي الظَّهِيرِيَّةِ

والله سبحانہ وتعالی اعلم بالصواب

کتبہ

مظہر عباس خانیوالی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۲۴-۵-۱۴۴۲ھ بمطابق ۹ جنوری ۲۰۲۱ء

الجواب صحیح

بندہ محمد وکیل ارشاد عفی عنہ

دار الافتاء دار السعادہ گوجرانوالہ

۲۴/۵/۱۴۴۲ھ

دار الافتاء